الحمد للّٰه المنان که درین زمان رسالهٔ شریفه نفیسه و عجالهٔ لطیفه منیفه مسمی

بہ تتمہ

دفتر تاریخ

حصهٔ چهارم

از تصنیف لطیف جناب جلالت مآب معلی الالقاب متکی اریکهٔ حشمت و اقبال متوسد وساده

جاه و جلال انسان عین الفضل و الفخار بهجهٔ محافل اهل العز و الوقار بدر الدجی طود النهی البارع

الاورع والاوحد الالمع افصح الفصحا ابلغ البلغا امیر مشهور مصداق خیر الامور هزبر بیشهٔ بسالت

و تهور نواب سید محمد جعفر خان صاحب بهادر دام بالمجد و الشرف و التقی خلف

اوسط مغفور و مبرور جنت آرامگاه جناب نواب سید محمد علیخان صاحب

المعروف بنواب دولهه صاحب رئیس عظیم الشان شمس آباد سقی اللّٰه رمسه الشریف بشآبیب الرحمة

والرضوان فی کل زمان و آن

باهتمام بابو منوهر لال بهارگو سپرنتندنت

در مطبع منشی نولکشور واقع لکهنؤ

بعد نظر ثانی حضرت مصنف ممدوح حلیهٔ طبع در بر کشید بماه مئی سنه ۱۹۱۰ع

تتمۂ چہارم دفتر تاریخ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تاریخہائے ولادت و عقد

بست و نہم ماہ مبارک رمضان سنہ ۱۳۲۴ھ مطابق ہیجدہم نومبر سنہ ۱۹۰۶ع بوقت نصف شب یعنی شب عید الفطر فرزند رشید نیکوی جناب نواب مستطاب حامد علیخان صاحب بہادر والی ریاست مصطفیٰ آباد عرف رامپور متولد شد۔

قطعہ

پرِ خسرو ذیشان ما تا دورۂ مہر سما	این نیّر اصغر بود مسعود یارب ماہ و سال
کل مصطفیٰ آباد از نور جبینش پُر ضیاست	در نصف شب دیدہ ہلال عید شاہا مہ جمال
	۲۰۴ - ۲۳۰ - ۳۰۲ - ۲۳ - ۶۶ - ۸۴ - ۳۰۶ - ۷۵ - ۴۴
	سنہ ۱۳۲۴ھ

دیگر

شد تجلّی بخش عالم ماہ رُخ اختر جبین	نور چشم سلطنت با حشمت اقبال با

خیر خواہِ دولتش در عیسوی تاریخ گفت
زیبِ ایوان نیّرِ اصغر صدوسی سال باد
۱۹ - ۶۸ - ۲۶۰ - ۱۲۹۱ - ۹۴ - ۷۶ - ۹۱ - ۷
سنہ ۱۹۰۶ء

ایضاً

ای آفتابِ مصطفیٰ آبادی صفا سریر
۱۱ - ۴۰۴ - ۲۲۹ - ۸ - ۱۱ - ۱۰۱ - ۴۷۰
ف ۱۳۱۴

بارِ دوم این ذرّہ بیتا بدر بنجا رجدید
۲۰۳ - ۵۰ - ۶۱ - ۹۰۵ - ۴۵۶ - ۷ - ۲۵۹ - ۲۱۰
سمبت ۱۹۶۳

در اوّل شوال یکشنبہ نومبر ہژدہم
۲۰۴ - ۳۷ - ۳۳۶ - ۳۸۶ - ۲۹۸ - ۶۱
سنہ ۱۳۲۴ھ

عید دوم بود از طلوعِ نیّرِ اصغر لعید
۸۴ - ۵۰ - ۱۲ - ۸ - ۱۱۵ - ۲۶۰ - ۱۲۹۱ - ۲۸۶
سنہ ۱۹۰۶ء

قطعاتِ تاریخی شادی پسر و دختر جناب نواب سیّد علی نقی خان صاحب بہادر رئیس لکھنؤ نام والدہ صاحبہ پسر فرخندہ سیر زہرا بیگم صاحبہ است و معروف پسر نواب عالم است

قطعہ

شکر حق فارغ شدند از شادی دخت و پسر
ناخنِ فکرِ مؤرخ عقدۂ مشکل کشاد

مشفق و مخدوم جعفر خادمِ مولا علیؑ
عقدِ دو دلدار زہرا شد مبارک یا علیؑ
۱۶۴ - ۱۰ - ۲۳۹ - ۲۱۳ - ۳۴ - ۲۶۳ - ۱۲۱
سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

در مہِ ذیقعدہ گردیدہ قران نیّرین
مصرعِ تاریخ نورِ دیدۂ نواب است

رشتۂ الفت ز مہر کبریا محکم بشد
کد خدا نواب عالم با مہِ عالم بشد
۶۲۹ - ۵۹ - ۱۲۱ - ۴۸ - ۱۳۱ - ۳۰۱
سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

آن مہرِ فلک جاہ فریدون درگاہ فرخ بنیاد

۵۲-۲۴۵-۱۳۰-۹-۳۵۰- ۲۳۰-۸۸۰-۶۷

سمبت ۱۹۶۳

کردند نکاح ابن با حشمت و جاہ از لطف و وداد

۲۷۸-۷۹-۵۳-۷۵۱-۱۵-۸-۱۱۹-۲۱-

سنہ ۱۳۲۴ھ

حاجی دربار گاہِ دارای جہان کن عرض بدل

۲۲-۲۰۴-۲۲۹-۲۱۶- ۵۹-۷۰-۱۰۷۰-۳۶-

سنہ ۱۹۰۶ء

بلقیس عروس با سلیمن نوشاہ یارب آباد

۲۰۲-۳۳۶-۱۹۲-۳۶۲-۲۱۳-۸-

۱۳۲۴ف

قطعہ

سوم ذیقعدہ میں زہرا بیگم
گھر بھر آئی ہو شکر خدا

فضلِ خالق سے ملی دل کی مراد
آج ہے خانۂ حسنالی آباد

۴- ۱۵- ۶۵۶- ۶۴۱- ۸

سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

کن عرض بدل کہ ہر دو تارا اکنون
نواب علی نژاد در ذی قعدہ

۵۹ ۱۱ ۶۲ ۲۰۴ ۷۱۰ ۱۷۹

سنہ ۱۳۲۴ھ

خلاقِ جہان صاحبِ ولاد کنند
عقد دو رشکِ مہ مبارک بشود

۱۷۴ ۱۰ ۵۲۰ ۴۵ ۲۶۳ ۳۱۲

سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

بصد اقبال و عزت با جلال و ہمت و شوکت

۹۶-۱۳۲-۶-۴۷۷-۳-۶۴-۶-۴۴۵-۶-۴۲۶

سمبت ۱۹۶۳

الٰہی ہر دو تا دور کواکب شاداں بادا

سہ
دو علاوہ الف
ممدودہ گرفتم
۲

ز نواب فلک توقیر تاریخش بگو جعفر
مبارک عقد این دو ماہ تابان مہربان بادا
۲۶۳ - ۱۷۴ - ۶۱ - ۱۰ - ۴۶ - ۴۵۴ - ۲۹۸ - ۵
۱۳۲۴ھ

قطعہ

منم بعالم تشویش رفتم اے جعفر
بصد ادب پی تاریخ عقد پرسیدم
حضور مادر سبطین مریم کبریٰ
بگفت حضرت زہرا نکاح دختر ما
۵۹ - ۱۲۰۴ - ۶۱
سنہ ۱۳۲۴ھ

بفضلہ تعالیٰ قطعات تاریخی شادی برخوردار نوین چند رائے پسر دوم بابو درگا پرشاد صاحب بہادر رئیس فرخ آباد

پنجشنبہ ۹ جولائی سنہ ۱۹۰۸ع مطابق سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

خدا کی مہر ہوئی چاند سی دلھن پائی
بسر ہو لطف و محبت سے عمر اے فرزند
ہزار شکر تمہاری بھی ہو گئی شادی
نوین چند ر مبارک یہ خانہ آبادی
۱۱۶ ۲۵۷ ۲۶۳ ۱۵-۶۵۶ ۱۸-
سنہ ۱۳۲۵ھ

ایضاً

محفل عقد میں مجمع ہے پریزادوں کا
بابو صاحب سے ہر اک شوخ ہے یوں گرم سخن
گرمی حسن سے جنکی ہیں فرشتے بیچین
مہر داور سے مبارک یہ قران السعدین
۲۲۵ - ۲۱۱ - ۱۵ - ۲۶۳ - ۱۵ - ۳۵۱ - ۲۲۵
سنہ ۱۳۲۵ھ

ایضاً

للہ الحمد نوین چندر کنون شد نوشاہ
گفتم این مصرع تاریخ زبا بو صواب

تاج و انگشتری و تخت مبارک باشد
محفل عقد جوان بخت مبارک باشد

۱۵۸ ۱۴۲ ۶۰ ۱۰۰۲ ۳۰۶-۲۶۳

سمبت ۱۹۶۴

ایضاً

منور است ز سعدین خانۂ دولت
ز لطف و مہر تو یارب بہر گستر من

ضیای چشم نوین چندر کہ خدا گردید
قران مشتری و ماہتاب باد سعید

۳۵۱ ۹۵ ۶ ۴۴۶ ۱۴۴-۷

سنہ ۱۹۰۷ء

ایضاً

پچھلا پہر مئی کی نوین جمعرات کو
تاریخ و نام مصرع روشن میں دیکھلو

دو چاند ایک جا ہیں مبارک شب جلوس
نوشہ نوین چندر ہے بشنیشری عروس

۳۶۱ ۱۱۶ ۲۵۷ ۱۵ ۵۲۲ ۳۳۶

سنہ ۱۹۰۷ء

بفضلہ تعالیٰ شب بست و ہفتم جمادی الاخری ۱۳۲۵ھ
عقد میر نذر الدین عرف محمد سلطان سلمہ اللہ تعالیٰ با
صغرا بی بی دختر میر ادموسی رضا صاحب گردید

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

زمہر خالق یکتا ماہ وش سلطان

عروس زہرہ جبین سیم تن مبارک باد

بگفت جعفر روشن بیان پی تاریخ
کہ عقد ولبر ہمشیر من مبارک باد
۲۵-۱۷۴ ۔ ۲۳۶ ۔ ۵۵۵ ۔ ۹۰ ۔ ۱۴۳ ۔ ۱۶
سنہ ۱۳۲۵ھ

بفضلہ تعالیٰ قطعات تاریخ عقد نواب اسمٰعیل خانصاحب خلف جناب مستطاب نواب اسحاق خانصاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج ضلع فرخ آباد

قطعہ

مصطفےٰ قصر کی زینت کا نظارہ کیجے
آج ایوان فلک کا ہی یہ ایوان جواب

رونق افروز ہے دولہا مہ کامل کی طرح
گرد ہین مثل کواکب کے عزیز و احباب

سامنے عارض پُر نور کے چہرہ فق ہی
رخ ماہتاب پہ کیا چھوٹ رہی ہی مہتاب

سورۂ نور کی تفسیر جبین روشن
شرح والشمس ہی رخسار منور کی کتاب

سر نوشاہ پہ ہین ظلّ خدا کے مانند
سایہ گستر فلک جلال بہادر نواب

روبرو رقص کنان ہی صنم زہرہ لقا
بج رہے ہین در دولت پہ دف چنگ رباب

مخلص خاص مورخ بھی ہی یون گرم سخن
عقد فرزند جوان بخت مبارک ہو جناب

۱۷۴ ۳۴۱ ۹۰ ۱۰۱۲ ۲۴۳ ۱۱ ۵۶
سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ

عقد فرزند نواب ہمایون اقبال
سعد و مسعود ہو دسال و مہ و شام و پگاہ

حاجیا مصرع تاریخ دعائیہ بگو
شاد و آباد ہو و مسند عروس و نوشاہ

۳۰۵ ۱۲ ۳۴ ۳۴۶ ۹ ۳۶۲
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

ہوا اوّلِ سنین ہجری فضلی سے گھر روشن
نہ ہو سرگرم مدحت جعفر روشن بیان کیونکر

فلک نے ان دونوں و توشیون کو ملایا ہے
دلھن خورشید طالع مطلع خورشید دولہا ہے
۹۵ ۱۱۲۰ ۱۱۰ ۱۴۹ ۱۱۲۰ ۴۶ ۱۵
سنہ ۱۳۲۵ھ — ۱۳۱۵ف

قطعہ

شکر خالق کا میرے مشفق کی بر آئی مراد
اپنے خیر اندیش سے تاریخ بھی سن لیجیے

جشنِ شادیِ پسر نواب کو مسعود ہو
عقدِ اسمٰعیل اسے اسحٰق خان محمود ہو
۱۶۴ ۲۱۱ ۱۱ ۱۶۹ ۶۵۱ ۹۸ ۱۱
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

صد و سی سال بنواب فلاطون حکمت
چشم دارم بدل شاد ز پیرد تاریخ

عقدِ فرزندِ خردمند مبارک باشد
جلسۂ شادیِ فرزند مبارک باشد
۹۸ ۳۱۵ ۳۳۱ ۲۶۳ ۳۰۷
۱۳۲۴
تعمیہ ۱
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

با صحت و اقبال با جاہ و جلال و اقتدار
از بہرِ اولادِ محمد مصطفےٰ فخرِ رسل

یا رب صد و سی سال باشد جہان نواب ما
مسعود بادا عقد اسماعیل خان نواب ما
۱۸۰ ۸ ۱۶۴ ۲۱۲ ۶۵۱ ۵۹ ۴۱
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

نواب با اقبال ایمان صاحب عز و شرف
چوبیسویں ذیقعدہ کو حضرت خدا کے فضل سے

بچوں کے سہرے دیکھنا اسحٰق خان محمود ہو
نواب اسماعیل خان کا عقد بھی مسعود ہو
۵۹ - ۲۱۲ - ۶۵۱ - ۲۱ - ۱۶۴ - ۱۶ - ۱۱۰
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

نوشاہ و عروس سرو قد با نور عین با لطف و وداد ۔۔۔ محفوظ بمانند ز کل شین و مین تا روز معاد
انجم لو عرش و فرش و افلاک نجوم بر مشتری مین ۔۔۔ در منزل مصطفی قران السعدین مسعود باد

۲۰۴ ۱۲۷ ۲۲۹ ۳۵۱ ۲۲۵ ۱۸۰ ۹
سنہ ۱۳۲۵ھ

بفضلہ تعالی قطعہ تاریخ شادی فرزند ارجمند بابو پرشوتم نراین صاحب رئیس فرخ آباد

قطعہ

قران انکا ہو سے مہربان کو ہو سعید ۔۔۔ ہزار شکر کہ بر آئی آرزو دل کی
خدا کے فضل سے دو چاند ایک گھر میں ہیں ۔۔۔ شتیش چند تو دولہ دولہن ہیں چند مکھی

۲۰-۲۰-۲۵۷-۲-۴۰-۴۵-۱۱۹-۴۵-۲۵۷-۷۵
سمت ۱۹۶۴

بفضلہ تعالی شنبہ چہارم جنوری سنہ ۱۹۰۸ء مطابق ۲۹ ذی القعدہ سنہ ۱۳۲۵ھ وقت طلوع آفتاب یعنی بنواخت شش ساعت چہل منٹ فرزند نرینہ بخانہ سید محمد علی عرف سلطان صاحب سلمہا اللہ تعالی متولد گردید

قطعہ

مانگتا ہے روز و شب اللہ سے جعفر دعا ۔۔۔ تا صد و سی سال دنیا میں رہے جعفر حسین
تہنیت خوان ہے جہان طالع ہے یمن بیر شفیعت ۔۔۔ نور دیدہ ہو مبارک نور عین نور عین

۲۷۹-۱۱-۲۶۳-۳۸۶ ۳۸۶
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

شکر حق آنکھ کے تارے سے ہوا گھر روشن — صبحدم چاند سا پوتا ہو مبارک تمکو
آج تم لاڈلے صاحب سے کہو اے جعفر — ہے حسین لاڈلا پوتا ہو مبارک تمکو

۱۱۰ ۶۶ ۴۰۹ ۱۱ ۲۶۳ ۴۶۶

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

عطا ہو د سمیع و بصیر نور نگاہ — بجد و عم پدر و مادرش مبارک باد
بگفت مصرع تاریخ جعفر از سلطان — ولادت پسر ماہ وشش مبارک باد

۴۴۱ ۲۶۲ ۳۵۲ ۲۶۳ ے

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

صبحدم انتیسویں ۲۹ ذی قعدہ کو ہفتہ کے دن — مجھکو سنوائی ولادت کی خبر بعد نماز
خالق مہر و نجوم و ماہ علام الغیوب — کس کو ہیں معلوم اے خالق ترے قدرت کے راز
تیرے لفظ کن کا ہر دم ہے زمانہ بھی مطیع — حکم کی تعمیل کرتا ہے کہے جب تو بنا
کون ہے تیرے سوا ایسا حلیم و بردبار — جو اٹھائے ایسی قوت پر گنہگاروں کے ناز
تیرے لطف و رحمت کا شکر ہو کیونکر ادا — ذوالمنن وہاب منعم مالک بندہ نواز
دولت و اقبال آل اولاد کی تو نے عطا — تو ہی نے اپنی عنایت سے کیا ہے سرفراز
جعفر عاصی کو پرپوتا بھی فرمایا عطا — تا صد و سی سال یارب عمر ہو اسکی دراز
نور دیدہ لخت دل اصغر حسین اکبر حسین — خوش رہیں دنیا و دیں میں با ہزاراں امتیاز
نور چشمان سے علی و مصطفیٰ کا واسطہ — مہر و مہ کو نجم روشن ہو مبارک خلف نیاز

۲۴۵ ۵۱ ۳۲۶ ۹ ۵۵۶ ۱۱ ۲۶۳ ۱۲ ۶۸

سنہ ۱۳۲۵ھ

بفضلہ تعالیٰ تاریخ ولادت نبیرۂ برادر سلطان مرزا صاحب رئیس شاہجہان آباد

قطعہ

بان امی برادر نام تاریخی پسر گوش کن	اول تو برخوانی محمد بعد ازآن ثروت حسین
	۹۲ ۱۳۲۶ھ ۱۲۳۴
در یوم شنبہ ہفدہ ماہ ربیع الاولین	آل علی سلطان مبارک نور عین نور عین
	۳۱ ۱۱۰ ۱۵۰ ۲۶۳ ۳۸۶ ۳۸۶
	سنہ ۱۳۲۶ھ

بفضلہ تعالیٰ تاریخ ولادت نبیرۂ جناب بابو اینکا شنکر صاحب تحصیلدار قائم گنج

قطعہ

این طفل مہ جبین سحر و شام سال و ماہ	با عمر و احتشام سعید و رشید باد
از مہربان خود پے تاریخ عیسوی	جعفر بگفت اختر روشن سعید باد
	۱۵۱ ۱۷۵۷
	سنہ ۱۹۰۸ع

ایضاً

بمہربان خوش اقبال من مبارک باد	طلوع نیر تابان بساعت بہتر
ببین ز دیدۂ دل قدرت خدای بصیر	فزون بگشت ازین آفتاب پر بصر
	۱۴۳ ۷۲۲ ۶۵ ۳۹۴ ۵۴۸
	سنہ ۱۹۶۵

بفضلہ تعالیٰ شب دہم ربیع الآخر سنہ ۱۳۲۶ھ مطابق ۱۲ مئی سنہ ۱۹۰۸ء عقد حیدر جان سلمہ اللہ تعالیٰ خلف برادر سید اصغر جان عرف نبن صاحب منعقد گردید

قطعہ

درین سال ہمایون بارک اللہ	دلت شد ای برادر شاد و خورسند
ز جعفر گوش کن مصرع تاریخ	مبارک اصغر من عقد دلبند

۲۶۳ ۱۲۹۱ ۹۰ ۱۷۴ ۹۰

سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

ز بنت محمد لقب سروری	بشد منعقد حیدر نامور
جد امجد از والد نبش بگفت	مبارک شود عقد نور البصر

۲۶۳ ۳۱۰ ۱۷۴ ۵۷۹

سنہ ۱۳۲۶ھ

بفضلہ تعالیٰ شب سہ شنبہ سیزدہم رجب سنہ ۱۳۲۶ھ مطابق یازدہم اگست سنہ ۱۹۰۸ء عقد سید محمد حسن عرف سید نواب کہ نام تاریخی (آغا صادق علی) ست با دختر نواب شوکت علی خان بہادر منعقد گردید الحمد للہ کما ھو اہلہ

قطعہ

الٰہی خالق زہرا و علی مالک کونین از مہر محمدؐ
برسید با آن توئی خوش و خوش اقبال مسعود و مبارک

جعفر شب سیزدہ ماہ رجب گوی از فن نامے
عقد پسر آئی لیبر با صاحب اقبال محمود و مبارک

۱۴۴-۱۱۲۶۲-۲۳۶-۴۱-۱۰۱-۱۳۴-۹۱-۴-۲۶۳

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

صرف گردید با انعام و طعام و اجرت
از گرہ چند ہزاری پسرم نقد شدہ

بشنوی مصرع تاریخ ز جعفر سید
در شب سیزدہ ماہ رجب عقد شدہ

۲۰۴-۳۰۲-۸۶-۴۶ ۲۰۵-۱۷۴-۶۹

سنہ ۱۹۰۸ع

قطعہ

شکر للہ کہ یکجا ہوئے نوشاہ و عروس
بخت دل بخت جگر نور بصر نور عین

دی مسیحا نے فلک سے یہ ندا سن جعفر
عشرت انگیز مبارک ہو قران السعدین

۹۶۰- ۸۸- ۲۶۳-۱۱-۳۵۱-۲۲۵

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

دعا دیتا ہے لداوہ کہ تم گلزار عالم میں
خدا کے فضل سے پھولو پھلو با حشمت و اجلال

رجب کی تیرھویں کو بن گئے نوشاہ اے سید
مبارک عقد دائم نور چشم صاحب اقبال

۲۶۳-۱۴۴-۵۵-۹۹-۵-۱۰۱-۱۳۳

سنہ ۱۳۲۶ھ

بفضلہ تعالیٰ جمعہ پنجم صفر سنہ ۱۳۲۷ھ مطابق بست و ششم فروری سنہ ۱۹۰۹ء و مطابق سنہ ۱۳۱۶ فصلی بوقت چار نیم ساعت

ف — واقف تخلص صاحب اقبال اصغر حسین عرف لاڈلی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ست ۱۲

بعد نصف النہار فرزند رشید سخانہ اقبال بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ متولد گردید

قطعہ

خلق پیغمبر عطا سا کن جرأت حیدریہ　　ہمت شبیر بخشش طائی شیریہ
باصد وسی سال یارب طفل نو مولود را　　سطوت جعفر دہی اقبال اسکندر یہ

۱۱ ۳۳۵ ۱۳۴ ۱۶ ۲۵۴ ۴۷۵

سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

شکر خدا ابرو ہلال آنکھوں کا تارا آگیا　　خورشید وش اختر جبیں ماہ منور سعد ہو
ہے تا ثریا دھوم میرے مصرع تاریخ کی　　طفل فرخ فر اقبال سکندر سعد ہو

۱۱-۱۳۳-۳۴۲۱-۳۶-۲۸۰-۸۸۰-۱۱۹-۱۵

سنہ ۱۹۰۹ء

قطعہ

اللہ نے اقبال کو بھی دوسرا لڑکا دیا　　شکر خدا موتی کی جوڑی مل گئی خوش آب آج
کاشانۂ سادات میں غل ہے مبارکباد کا　　پیدا ہوا اختر بخت کا گوہر شب تاب آج

۴-۷۰۵-۲۳۱-۲۱-۳۳۷-۱۲-۱۷

سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

بازابن ہمایون ولد فرخ فال محمود بود　　از لطف خدا سرور و دانش ہر سال افزود بود

۱۲-۹۸-۱۱۱-۸۸۰-۴۰-۱۱۲-۵۳-۱۰　　۱۲-۹۸-۲۹۶-۳۶۱-۴۶۶-۶۰۵-۱۱۹-۸

ف ۱۳۱۶　　سنہ ۱۹۲۵

ماہ دوم و بست و ششم پنج صفر آمد　　نور بصر طفل سکندر اقبال مسعود بود

۴۰۳-۳۷-۵۵-۶۴۶-۴۶۸-۵۰-۴۶　　۱۲-۱۸۰-۱۳۴-۳۳۴-۱۱۹-۵۴۸

سنہ ۱۹۰۹ء　　سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

نواسہ ماہوش یوسف لقا تو نے دیا مجھکو
۱۲۲ – ۳۵۲ – ۱۵۳ – ۱۳۱ – ۴۶۶ – ۱۵ – ۷۴
ف ۱۳۱۶

سعید اسکا تولد دائم اب جعفر کو ہو یارب
۱۴۴ – ۸۲ – ۴۴۰ – ۵۵ – ۳ – ۳۵۳ – ۲۶ – ۱۱ – ۲۱۳
سنہ ۱۳۲۷ھ

شفاعت کو دیا مطلوب پوتا کیا عنایت ہے
۸۵۱ – ۲۶ – ۱۵ – ۸۷ – ۴۰۹ – ۲۱ – ۵۲۱ – ۱۵
سنہ ۱۹۶۵

ہمایون طفل فرخ روز اسکندر کو ہو یارب
۱۱۲ – ۱۱۹ – ۸۸۰ – ۲۱۳ – ۳۲۵ – ۲۶ – ۱۱ – ۲۱۳
سنہ ۱۹۰۹ع

بفضلہ تعالیٰ قطعات تاریخی ولادت پسر دومی جنابہ نواب سلطان حسین خان سلمہ اللہ تعالیٰ

قطعہ

نور دیدہ کو ملا یہ دوسرا گل پیرہن — اختر طالع رہے تابندہ اس نادان کا
روز روشن اے مہر افلاک وزارت آپکو — یوسف ثانی مبارک مہ لقا سلطان کا
۱۵۶ ۵۹۱ ۲۶۴ ۱۷۶ ۱۵۰ ۲۱
سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

ای حسن آگاہ اولاد رسولؐ — صالح الاعمال وشیدائے حسینؑ

دائما باشد ضیا بخش جہان	ماہ طلعت نور عین نور عین ۴۶ ۵۰۹ ۳۸۶ ۳۸۶ سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

الٰہی تا جہان باشد نگہدار آل عمران را
مع الاولاد سلطان و سلیمان نیسر خاقان را
بعیش و دولت و اقبال و شوکت دائما بادا
ہمایون و سعید این سیمبر فرزند سلطان را
۱۱۲ — ۶ — ۱۴۳ — ۶۱ — ۳۱۲ — ۳۴۱ — ۱۵۰ — ۲۰۱
سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

باثروت سلطانی باسطوت قاآنی	باشان جہانبانی در حفظ تو ہان باشد
۱۱۰۹ ۱۶۰ ۴۷۸ ۱۶۲ سنہ ۱۹۰۹ء	
اے قاضی حاجات تم جلال قہا تم	این طفل جوان طالع تا دور جہان باشد
	۶۱ ۱۱۹ ۶۰ ۱۱۰ ۶۱۱ ۵۹ ۳۰۷ سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعات تاریخی مشعر انتقال

تاریخ وفات ابوالحسین صاحب

قطعہ

دانا و نیک ساکن مارہرہ شریف | صاحب سریر آل شہنشاہ مشرقین

۱۳۱۴ھ | سمبت ۱۹۶۳

بارو ز شنبہ یازدہ شہر رجب بود | آن شاہ دستگیر رفتہ ابوالحسین

۱۳۲۴ھ | ۱۹۰۶ء

تاریخ وفات وقار علی بیگ صاحب

قطعہ

اینجا از بحث و حجت ناحق چہ فائدہ | در باب عز و شان وصی نبی من

اینجا بروز چشم حقیقت نگاہ کن | حق جو ببین بخلد وقار علی من

۱۳۲۴ھ

تاریخ انتقال عبد الرحمن خانصاحب ساکن علی گنج ضلع ایٹہ

قطعہ

یکشنبہ بود چہارم ذی القعدہ | در زیر لحد کنون گرفتہ جا

گفتم تاریخ در سنین ہجری	عبدالرحمن خان بمردہ ہاے
	۱۶ ۲۵۱ ۶۵۱ ۳۲۹ ۶۶
	سنہ ۱۳۲۳ھ

تاریخہاے انتقال بتول النسا زوجۂ محمد رسول خان صاحب ساکن بھوپال حسب فرمایش برخوردار حیدر سلطان سلمہ اللہ تعالی

قطعہ

ہان رجب سیزدہ راہی جنت شد	عفت و عصمت پناہ متقیہ پارسا
۵۶ ۲۰۷ ۲۱۶ ۴۵۳ ۲۰۶	
سنہ ۱۳۲۴	
در سنہ عیسوی حیدر سلطان بگو	رنجہ محمد رسول رفت بتول النسا
	۲۵۰ ۹۲ ۲۹۶ ۶۸۰ ۴۳۸ ۱۴۲
	سنہ ۱۹۰۶ء

ایضاً

ماہ رجب کی تیرھوین کو وا مصیبتا	رونق جو گھر کی تھی وہ زن پارسا گئی
کیون اسکو ڈھونڈھتے ہین محمد رسول خان	جنت مین ہی یہان سے بتول النسا گئی
	۴۵۳ ۱۰۰ ۱۵ ۱۳۶ ۴۳۸ ۱۴۲ ۲۰
	سنہ ۱۳۲۴ھ

تاریخہاے انتقال زوجۂ مرحومہ یعنی محل خاص جناب نواب محمد جعفر علیخان بہادر رئیس اعظم لکھنؤ

قطعہ

بکن قبول پی ماد حسین و حسن	دعاے حضرت نواب صاحب معظم
بحال زوجہ او شان ترحمی فرما	محل بخاص محل در جنان بدہ قیوم
	۴۸ ۱۹۳ ۱۰۴ ۱۱ ۱۱ ۱۵۶
	سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

در غمش اولاد و شوہر با عزیز و اقربا — اشک ریزان سینہ بریان چاک کرد ان دل طپان
مصرع تاریخ رحلت صدری ہم نوشتہ — دو دو بین از ماہ نخیم رفتہ بیگم در جنان

۱۱۰ ۸ ۲۶ ۱۹۸ ۷۸۹ ۱۰۲ ۲۰۸
سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

عالم رویا میں پوچھا جعفر دلگیر نے — کس جگہ ہیں زوجۂ نواب قدسی اساس
سنکے رضوان نے مورخ سے کہا اے بیخبر — رونق افروز جنان ہیں بیگم ایزد شناس

۳۵۶ - ۲۹۴ - ۱۰۳ - ۶۵ - ۱۰۲ - ۲۲ ۳۱۱
سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

آہ واویلا کہ از نواب گردون منزلت — حور خصلت بیگم مریم مکانی شد جدا
مصرع تاریخ نوشت خامۂ جعفر نوشتہ — از سلیمان جاہ و بلقیس ثانی شد جدا

۸ - ۱۹۱ - ۹ - ۴۱ - ۲۰۴ - ۵۶۱ - ۳۰۴ - ۱۰
سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

زوجہ جعفر علی خان ماہ سیما با حیا — متقیہ عابدہ از کل معاصی تائبہ

۲۱ - ۳۵۳ - ۷۶۱ - ۴۶ - ۱۱۱ - ۲۲ — ۵۵۵ - ۸۲ - ۸ - ۵۰ - ۲۱۱ - ۴۱۸
ف ۱۳۱۳ — سنہ ۱۳۲۴ھ

ای تخت قسمت شد اعمال آن قدسی جناب — حور جنت شد ز دنیا رفتہ بیگم صاحبہ

۱۱ - ۲۲ ۶۰۰ - ۹۰۷ - ۱۳۲ - ۱۵۱ - ۱۶۲ - ۵۴ — ۲۱۷ - ۲۵۳ - ۳۰۲ - ۶۲ - ۹۸۵ - ۶۱۲ - ۱۰۶
سمبت ۱۹۶۳ — ۱۹۰۶ع

قطعہ

فراق زوجۂ ہمدم نباشد سہل اے جعفر — دل نواب احمد پارہ کرد این صدمۂ جانکاہ

بکن شیون بزن سینہ بگو تاریخ در ہجری — زلیخا از بر یوسف جدا گردیدہ وا ویلاہ

۶۴۸-۲۱۰-۱۵۶-۹-۲۲۳ ۵۹

سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

شفیق دوستان جعفر علیخان فخر افسانی — رئیس لکھنؤ نسل وزیر ظل سبحانی

فلک رفعت ملک خصلت قمر طلعت جهان (قسمت) — ارسطو عقل رستم دل بہمت حاتم ثانی

سخندانی سخنگوئی سخن فہمی سخن سنجی — تخلص سالمش وانی کلامش رشک خاقانی

زبان قاصر ز تعریفش قلم عاجز ز توصیفش — مطاع عالم و آدم مطیع آل عمرانی

دریغا در فراق زوجۂ خود مبتلا گشتہ — مجال دم زدن باشد کرا در حکم یزدانی

فراغ خاطر و عشرت برنج و غم مبدل شد — برفتہ خانہ آبادی بیامد خانہ ویرانی

معاذ اللہ جان فرساست مرگ زوجۂ ہمدم — مؤرخ ہم خبر دارد ازین آلام روحانی

الٰہی بہر حق فاطمہ زہرا و ہم پسرش — نگہدار این عفیفہ زائرہ را از پشیمانی

بخوان تاریخ رحلت در سنین عیسوی جعفر — برفتہ آہ از دار محن آن مریم ثانی

۴۸۷-۲-۹-۳۳-۵۱-۲۹۰-۵۶۱

سنہ ۱۹۰۶ع

تاریخہای انتقال نواب قلی و زوجہ اش الٰہی جان

قطعہ

غالباً عشرۂ قتالہ بہ بنیاطی کرد — زندگی بود ز آلام ضعیفی بے کیف

شیعۂ آل و نمازی و قدیم الخدمہ — مردہ نواب قلی ہژدہ ذی الحجہ حیفا

۲۲۹- ۵۹- ۱۲۰- ۲۱- ۶۱۰- ۴۷- ۹۸-

سنہ ۱۳۲۴ھ

عہ مراد از ہفتاد و سال ۱۲

قطعه

واه هم پهلوی شبیر گردید — ای زهی رحمت رب الارباب
خادم آل نبی روز عید — در ارم رفت فضلی نواب

۵۹ ۱۳۰ ۱۱۰۰ ۲۶۱-۲۷۴
۱۳۲۴ھ

قطعه

بود او مشتهر نواب فضلی — بر زبان عوام در وطن
همشش خادمه الٰهی جان — حاجیه زائره قدیمه من
هر یکی طالب و هو المطلوب — بود یک جان فی المثل دو تن
هژده ذی الحجه آن بکرد سفر — بهتمش این بشد ز دار محن
عشق اصلی همین بود جعفر — آه بیهم برفت شوهر و زن

۵۰۶ ۲ ۵۱۱ ۶۸۶ ۵۰۶
۱۳۲۴ھ

قطعه

اگر انجام بین هستی بخوان صبح و مسا جعفر — و یبقی وجه ربک بعد کل من علیها فان
بجا لی ای سراپا جوهر و علامهٔ دوران — قدیمی خادمه سبحان شدی بی بی الٰهی جان

۵۴-۳۴۶-۳۰-۳۱۴-۹۹-۶۵۰-۱۶۴
۱۳۲۴ھ

تاریخهای انتقال تهور خان عرف تولا خان پسر شاه میر خان صاحب

نوجوان کم سخن و نیک تهور خان نام — این شنیه ز طاعون بمرده ایوای
نظم شد صرع تاریخ وفاتش جعفر — یوم رابع شهر ماه محرم برپای

۱۶-۹-۲۸۸-۴۶ ۱۳۲۵ھ -۲۷۳-۱۵۶

قطعہ

گفتا فرشتہ جان و روح شبیر	دریا و عزا برفت تنہا الٰہی
جعفر بگفتا نست ہمہ شمس آباد	با حلم جوان نیک تو لا غان ہای
	١٦ ٦٥١ ٤٣٤ ٩٠ ١٤٨٣
	سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

کچھ پس نجلا دست قضا سے الٰہی ہیجو تھی مان	تھا باپ کی قسمت میں یہ لکھا غم کھائے بیٹے کا یہاں
عبرت کی جگہ ہے سرائے فانی اللہ اللہ	شبیر جیسے پیر تو مر جائے صد حیف جوان
	٦٠-١٩٢-٢٥٤-١١١-٢١٢-٣٣-٢٥٠-٣٠٥
	سنہ ۱۹۰۷ع

قطعہ

آنکھ کا تارا اُجیالا تھا اندھیرے گھر کا وُہ	باپ چاچا کا ذکر کیا روتے ہیں گل بیتا دیں
کر دیا طاعون نے اندھیر شمس آباد میں	ہائے وا ویلا ہوا ہی گل چراغ شاہ میر
	٥٥٦-١٢٠٣-٥٠-٢٦-٥٤-١٦
	سنہ ۱۹۰۷ع

تاریخہای انتقال حکیم سید فیض حسن صاحب نقوی نذر الٰہی

حضرت ابو عبد اللہ الحسین علیہ السلام

قطعہ

آن زائر شبیر طبیب و سید	وان عاشق سبطین رسول الثقلین
شنبہ ہکم صفر ز دنیا رفتہ	وہ وہ بجنان فیض حسن نزد حسین
	١٢٨ ٦١ ١١٨ ٨٩٠ ١٠٦ ١١ ١١
	سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

یکشنبہ اول ماہِ صفر بکرد سفر	سوئے بہشت برین حیات باطن و سید
بگفت مصرعِ تاریخ جعفر محزون	حکیم فیض حسنؑ پاک مومن و سید
	۷۸ ۱ ۸۹۰ ۱۱۸ ۲۳ ۱۳۶ ۸۰ — سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

پاکی محب آل نبیؐ زائر حسینؑ	پابندِ شرع مشفق جعفر خدا گواہ
در روز شنبہ اول ماہِ صفر بمرد	سید حکیم فیض حسنؑ پاک مومن آہ
	۶۴ ۷۸ ۸۹۰ ۱۱۸ ۲۳ ۱۳۶ ۶ — سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

مالک ہیں حاضرِ خدمت فلک ہے تابعِ حکم	یہ رتبہ الفتِ سلطانِ مشرقین سے ہے
زہے نصیب خوشا بخت قصر جنت میں	حکیم فیض حسن پاس آ حسینؑ کے ہے
	۷۸ ۸۹۰ ۱۱۸ ۶۳ ۳ ۱۲۸ ۳۰ ۱۵ — سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

آن عاشقِ جان نثار لب تشنہ حسینؑ	بودہ نقوی سید و ذاکر ہے سے
شنبہ یکم صفر نمودہ رحلت	فیض حسنم طبیب و زائر ہے
	۸۹۰ ۱۵۸ ۲۳ ۶ ۲۱۸ ۳۰ — سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

حاجی نے پوچھا حضرتِ عیسیٰ سے انجامِ حکیم	وہ آپکی خدمتیں باحق کے ولی کے پاس ہے
بولے مسیحا ہیں کجا آل رسول اللہ کیا	فیض حسن جنت میں امرِ حق علیؑ کے پاس ہے
	۸۹۰ ۱۱۸ ۴۵۷ ۱۰ ۱۱ ۱۰۸ ۹ ۱۲۰ ۲۳ ۱۵ — ۱۹۰۲

تاریخ انتقال میر محمد حسین صاحب مرثیہ خوان دوشنبہ دہم جمادی الاخری ۱۳۲۵ھ

قطعہ

روز دوشنبہ بود ماہ ششم یادہم
راہی فردوس شد آل شہ مشرقین
سنہ ۱۹۰۷ء

در غم جانکاہ او جعفر عاصی بگو
ذاکر حال حسین وائے محمد حسین
۹۲۱ ۳۹ ۱۲۸ ۱۶ ۱۲۸-۹۲
۱۳۲۵ھ

تاریخ انتقال جہان شیر خان کارندہ نیکوان

قطعہ

نمک خوار دیرینہ و باوفا
خوش افعال کارندۂ نیکوان

ز طاعون ملعون در اپریل ماہ
روان شد جہان شیر خان بی جہان
۵۹ ۶۷ ۱۱۶۱ ۵۹ ۳۰۴-۲۵۶
سنہ ۱۹۰۷ء

تاریخہائے انتقال محمد ادریس وکیل خلف مشفقی مولوی محمد اسمٰعیل صاحب وکیل فتحگڈھ دوشنبہ ۲۷ جولائی سنہ ۱۹۰۷ء مطابق یازدہم جمادی الاخری سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

در تحصیل بہار سے اے وکیل لائق
افسوس کہ گشت باغ جوانی برباد

جعفر از بہر تو دعائیہ بگفت
ادریس مقیم گلشن جنت باد
۲۷۵ ۱۹۰ ۳۰۰ ۴۵۳ ۷
۱۳۲۵ھ

قطعہ

ذبیح خنجر فرقت محمد اسمٰعیل
ہزار حیف کہ دنیا سے چل بسا ادریس

ہے اشک ریز کہ جان باختہ کا دل ٹوٹا
ضعیف باپ سے فرزند نوجوان چھوٹا
۹۶۰ ۵ ۷۰ ۳۴۱ ۱۱۶ ۴۱۵
سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ حسب فرمائش جناب نواب سلطان دولہ صاحب رئیس فرخ آباد

نانا تھے جنکے صفدر وہ گئے سوئے لحد
جعفر محزون کو جب فکر ہوئی سال کی

اس غم جانکاہ مین کرتے ہین شور و شین
غیب سے آئی ندا آہ نظیر الحسین
۶ ۱۱۶۰ ۱۵۹
سنہ ۱۳۲۵ھ

روز جمعہ بست و ہفتم رجب سنہ ۱۳۲۵ھ مطابق ششم ستمبر سنہ ۱۹۰۷ء بوقت یازدہ ساعت یا و بالا جناب شمس العلما مولوی سید محمد حسین صاحب عرف سید علن صاحب خلف جناب سلطان العلما مولانا سید محمد صاحب مرحوم انتقال فرمودند

قطعہ

ہم نام محمد و حسین آمد من مثل الآباء
یوم معراج جمعہ در ماہ رجب بنجا لبشد
۵۶-۳۱۴-۱۱۸-۲۵۰-۲۰۵-۷۱-۳۱۱
سنہ ۱۳۲۵ھ

مقبول خدای ذوالمنن فخر زمن راس الفقہا
زیب جنت جناب سید علن شمس العلما
۱۹-۴۵۳-۵۶-۷۴-۱۵۰-۴۰۰-۱۷۲
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

گیا سید علن مجتہد نے جمعہ کو پایا عروج
ہاں باعث رشک قلوب مومنان یہ بھی ہوے
جعفر شب معراج کو پہونچے محمد عرش پر
معراج کے دن وارد فردوس آستان یہ بھی ہوے
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

حق گو افقہ گذشت سید علن　　اے محتشم و قبلہ جعفر ہے ہے
سمت ۱۹۶۴　　سنہ ۱۳۲۵ھ
رفتہ با روح روز و ماہ و ہمہ سال　　آدینہ شش شہر ستمبر ہے ہے
۱۳۱۴ و　　سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ

وا دریغا بہ رجب رکن شریعت افتاد　　سید و مجتہد و راہ نما ہاے نماند
ملک و جن و بشر سینہ زنان میگویند　　قبلۂ دین و ملاذ فقہا ہاے نماند
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

شمس العلما جناب سید علن　　اے مملکت شرع کے والی صد دا
کیوں اٹھ گئے آپکے قدم دنیا سے　　ہے مسند اجتہاد خالی صد وا
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

جناب قبلہ و کعبہ ستون قصر علوم　　فقیہ آل نبی مجتہد خلیق جواد
بہ بست و ہفت رجب شب جمعہ رحلت کرد　　بگفت جعفر احقر کہ رکن شرع فتاد
۱۳۸۵ - ۶۰ = ۱۳۲۵ھ

قطعہ

از وفاتش بشدہ چشم شریعت بے نور — داد بر قلب جہان صدمۂ جانکاہ حسین

بہر سالش ز فلک ستارہ نور آمد بود — قبلہ و کعبۂ من نور خدا آہ حسین

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

اس سید عفیف کا انجام ہو بخیر — حور و قصور جنت و کوثر نصیب ہو

ف ۱۳۱۴ — سنہ ۱۹۶۴

اب ہے دعا کہ اور بڑھے عز و افتخار — جنت میں قرب ابن پیمبر نصیب ہے

سنہ ۱۹۰۶ء — سنہ ۱۳۲۵ھ

تاریخ انتقال جناب سید محمد غلام عباس صاحب قبلہ برادر کلاں نواب مہدی علیخان بہادر محسن الملک رئیس اٹاوہ

قطعہ

رفت از دار فنا سوی جنان سید ما — صاحب دبدبہ و جاہ غلام عباس

گفت ہاتف پے تاریخ وفاتش جعفر — با حیا آل نبی آہ غلام عباس

۱۳۲۵ھ

قطعات تاریخ انتقال نواب محسن الملک سید مہدی علیخان سکریٹری کالج علیگڈھ

قطعہ

فدائے قوم حضرت محسن الملک آہ واویلا

ہوے مدفون علیگڈھ مین جہان سید کی تربت ہے

غم فرقت مین جعفر روز محشر کیون نہو برپا

اُٹھے دنیا سے سید مہدی ہندی قیامت ہے

قطعہ سنہ ۱۳۲۵ھ

فدائے قوم حضرت محسن الملک آہ وا ویلا

ز قصر کوہ شملہ نزد احمد بے محابا رفت

رقم زد مصرع تاریخ ہجری خامۂ جعفر

مبارک مہ بدہ صبح نہم مہدی ز دنیا رفت

قطعہ سنہ ۱۳۲۵ھ

عقل کل مصلح کل تابع سید یکرنگ

نسل پاک نبوی فخر زمن وائے برفت ۱۳۱۵ ف

ذی کرم سید ما مہدی علیخان نواب سنہ ۱۹۰۷ع

محسن الملک ازین دار کہن ہائے برفت سمت ۱۹۶۴

سنہ ۱۳۲۵ھ

صبح پنجشنبہ بست و ہشتم ماہ شوال سنہ ۱۳۲۵ ہجری مسماۃ

صاحب النساء زوجۂ مولوی عرفان علی صاحب استاد

بندہ در کانپور انتقال نمودند

قطعہ

قطعہ

سیدہ متقیہ زائرہ سبط نبی
خیر اندیش و وفادار دلی رفتہ ہاے

سلک جعفر پئے تاریخ وفاتش بنوشت
زوجۂ مولوی عرفان علی رفتہ ہاے

۱۳۲۵ھ

قطعہ

درکانپور زوجۂ استاد من برد
آل رسول زائرہ نیک پارسا

جعفر نوشت مصرع تاریخ رحلتش
از دہر رفتہ سوے جنان صاحب النسا

۱۳۲۵ھ

وہ سیدہ زائرہ آل نبی خالق ہے گواہ
فردوس مین ہین زوجۂ عرفان علی باعزت وجاہ
ذی علم بڑھا کے اب سر بسم اللہ تاریخ پڑھین
حورون سے کہے بڑھانے کو گئین استانی انا للہ

۱۳۲۳ تعمیہ ۱۳۲۵ھ

حسب فرمایش جناب مولوی ڈپٹی عبد الجلیل صاحب برائے شخصی

قطعہ

تسکین قلب احمد جان نوجوان پسر
رشک قمر امیر بہادر ز دہر رفت

در چشم والدین زمانہ سیاہ شد
نور بصر امیر بہادر ز دہر رفت

۱۹۰۷ء

قطعہ

در فصل بہار آگین پژمرد دل گلچین
گلرو ز چمن رفتہ یا روح ز تن رفتہ

جان باختہ قطب الدین در ہجر پسر غمگین
صد حیف نجیب الدین از دار کہن رفتہ

۱۳۲۵ھ

قطعہ

نور چشم والد و رعنا جوان تھا یہ پسر — کہتے تھے جسکو نجیب الدین گل باغ پدر
آئے وارے رحم کر شاہ سپہر سائل پہ — سورۂ الحمد کا ہر قدر مین سائل سے نقص

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ

سرو قد و گلبدن حیف کہ دنیا بگذشت — زینت و زیب چمن حیف کہ دنیا برفت
در غم ہجر پسر نالہ کنان قطب دین — یوسف گل پیرہن حیف کہ دنیا برفت

سنہ ۱۳۲۵ھ

شنبہ دہم جنوری سنہ ۱۹۰۸ء برادر سید ضامن علی صاحب خلف جناب مستطاب میر جعفر علی صاحب رئیس الہ آباد ڈپٹی کلکٹر انتقال نمود

قطعہ

سید پاکیزہ طینت از جہان رحلت نمود — در غمش باہم کشیدہ ہر کسی رنج و بلی
بر دعائے مغفرت جعفر بکن ختم کلام — خلد مسکن باد با آل نبی ضامن علی

سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

شب یکشنبہ ہفت ذی قعدہ — نقد ہستی بمالکش بسپرد
گفت تاریخ جعفر غمگین — آہ ضامن علی سید مرد

سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعات تاریخ انتقال دختر میر اولاد حسین صاحب ہمشیر لطفی شفیقی میر احمد کاظم صاحب انسپکٹر شمس آباد و ساکن فیض آباد

قطعہ

بہ بود روح و روان محمد کاظم
سپ(؟)ی فاطمہ این چار سالہ رشک ماہ
درین زمان پس نصف النہار ساعت
بہ ہر دو شانزدہ شنبہ ربیع الاول آہ
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

چو رحلت کرد دختِ چار سالہ
حسینہ گلبدن شیرین زبان وا
پئے تاریخ در ہجری بصد غم
بگفتم روح کاظم فاطمہ ہائے
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

کیا حکم کردگار نے بندون کو اختیار
جدّین خستہ حال ہین والد بھی غم مین ہے
چھوٹے سے سن مین داغ بزرگون کو دے گئی
کم عمر ہمنشین سکینہ ارم مین ہے
سنہ ۱۳۲۶ھ

جمعہ نوزدہم جون سنہ ۱۹۰۸ء مطابق ہجدہم جمادی الاولی سنہ ۱۳۲۶ھ
سید ابن حسن عرف ابو صاحب ولد برخوردار صادق حسین در لکھنؤ انتقال کرد

قطعہ

جگر کے داغ سے صادق حسین ہیں بیچین
اندھیرے گھر کا اوجالا تھا جان فرزند
گواہ واقعۂ کربلا ہے یہ تاریخ
چھٹا حسین سے کلرو نوجوان فرزند
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

نام تھا ابن حسن سید ابو تھا لقب
دفن تربت مین ہوا ہو گیا چاند گہن

رو کے صادق نے کہا ہائے اندھیرا — تیرہویں سال گیا ماہ وش احسن حسن
۱۳۲۶ھ

قطعہ

مطلع نیک شمیم رونق جہان فرزند — حسین و خوش قد و نوعمر جانجان فرزند
ف ۱۳۱۵ — سمت ۱۹۶۵

گیا جہان سے ہیہات وا دریغ طاہر — چھوٹا حسین سے گلرو و نوجوان فرزند
سنہ ۱۹۰۸ء — سنہ ۱۳۲۶ھ

تاریخ انتقال زوجہ میر گوہر علی صاحب ساکن امروہہ

قطعہ

آل رسول سیدہ نیک پارسا — فرمان پذیر زوج خوش اعمال خیر خواہ
جمعہ دوازدہ بجمادے اولین — رحلت بکرد زوجہ گوہر علی صد آہ
۱۳۲۶ھ

بست و نہم رجب سنہ ۱۳۲۶ھ مطابق ۲۷ اگست سنہ ۱۹۰۸ء

مخدوم بخش ملازم انتقال کرد

قطعہ

با فہم فراجدان وفا کیش — آن خیر طلب ضعیف و مغموم
در شہر اگست رفت از دہر — حاجی مخدوم بخش مرحوم
سنہ ۱۹۰۸ء

شب بست و نہم شعبان ۱۳۲۶ھ میر امجد علی ولد
میر ناصر علی مرحوم انتقال کردند

قطعہ

شب بست و نہم در ماہ شعبان	سعید و متقی آل نبی رفت
قلم زد مصرع تاریخ جعفر	بجنت پاکباز امجد علی رفت

۱۳۲۶ھ

تاریخ انتقال سید سردار حسین ولد میر رضا حسین صاحب
لکھنوی یکم نومبر ۱۹۰۸ء مطابق پنجم شوال ۱۳۲۶ھ

قطعہ

مبارک ہوا ماہ رمضان واویلا	جا بسے زیر زمین سید بیمار حسین
وسکے مستفسر حالات سے کہتے ہین رضا	اہل و با فہم و جوان سال تھا سردار حسین

۱۳۲۶ھ

قطعہ

رضا حسین ہین دل سوختہ اسی غم مین
حسین و خوش قد و خوش وضع جانجان چھوٹا
ہی انھون نے دل داغدار سے تاریخ
ضعیف باپ سے فرزند نوجوان چھوٹا

۱۹۰۷
تقیہ ا
۱۹۰۸ء

قطعہ

اس ضعیفی مین ملا رنج جوان بیٹے کا	غم فرقت سے ہو دل سوختہ کا حال تباہ
تیرھوین روزے مین یہ فقرۂ ہجری تاریخ	رو کے مادر نے کہا داغ پسر واویلا

۱۳۲۶ھ

تاریخ انتقال میر صفدر حسین صاحب لکھنوی خسر سید اصغر علی ولد برادر عابد علی صاحب

قطعہ

ہان خادمش در خدمت مخدوم از دار جہان
شد بست و یک ماہ صیام و صبح یکشنبہ روان
جعفر برای رحلتش تاریخ ہجری نظم کرد
صفدر حسین صاف باطن نزد حیدر در جنان

۱۳۲۶ھ

قطعہ

ماہِ مبارک صبحدم اکیسوین تاریخ کو
صدقے سے حیدر کے ملے سامانِ راحت بیکران
قصر ارم مین ہین مکین حورین بھی ہین پہلو نشین
صفدر حسین اہل یقین اب ہوگئے جنت مکان

۱۳۲۶ھ

قطعہ

ماہ صیام اتوار کو وقت سحر بعد نماز
آل نبی و متقی دار فنا سے چل بسے
ہجری میں حضر نظم کی تاریخ صوری معنوی
اکیسویں روزے میں صفدر قبر میں بسے گئے

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

بست و یکم ماہ صیام و صبح یکشنبہ بود
رحلت نمودہ پاک طینت آل شاہ مشرقین
اصغر دعا کن از دل بریان بدرگاہ خدا
یارب بیا دا ز دحید روز جنان صفدر حسین

۱۳۱۶ و
۱۰ تعمیہ
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

ماہ صیام و بست و یک صبح یکشنبہ بوم		رحلت نمودہ از جہان این آل شاہ مشرقین
سنہ ۱۳۲۶ھ		سنہ ۱۹۰۸ء
اصغر دعا کن با دل بریان ہمی بعد نماز		یارب بیا دا ز دحید روز جنان صفدر حسین
سمت ۱۹۶۵		فصلی ۱۳۱۶

حسب فرمایش نواب اصغر حسین خان ای انتقال بنت محمد نظیر خان صاحب

قطعہ

بودہ ہشتم سہ شنبہ نصف اللیل در ماہ رجب
ختم نمودہ جان خود خلاق عالم را سپرد

در فرقتِ ششش سالہ دختر نالہ سرکن سلے نظیر
معصومہ گم فہم ابرار النسا صد آہ مرد
۱۳۲۶ھ

قطعہ

پھندن تھا عرف عام ابرار النسا بیگم تھا نام
ششش سالہ تھی یہ دختر نواب صاحب ہائے ہائے
کس کا اجل سے بس چلے دیکھا کیے چھوٹے بڑے
ماہِ رجب کی ہے چھٹی پھندن گئی مرقد میں واے
۱۳۲۶ھ

قطعات تاریخی انتقال بنت علی حسین خان مرثیہ خوان

قطعہ

بنت علی حسین جوان سالہ کتخدا	بودند نیک نیک شد انجامِ فاطمہ
روز دوم ز شہر عزا در قصور خلد	رفتند نزد فاطمہ اکرام فاطمہ

۱۳۲۷ھ

قطعہ

ہیہات وا دریغ صد افسوس آہ آہ	پروا کسی نکرد ز آرام فاطمہ
انجام کار از کرم خالقِ کریم	گشتیم بقبر عزت واکرام فاطمہ

سنہ ۱۹۰۹ء

از اخبار دبدبہ سکندری رامپور دریافت شد کہ نواب محمود علی خان صاحب کہ برادر علاتی خلد آشیان جناب نواب کلب علیخان بودند در لندن وفات یافتند۔ ۲ جنوری سنہ ۱۹۰۹ء

قطعہ

شہرِ لندن مین تھے عیسائیون کے ہم پہلو
خادمِ صاحبِ لولاک خوش ایمان نواب
رحمتِ حق سے انھین خلد ملا ان روز ون
مصطفےٰ پاس ہین محمود علی خان نواب

۶۳۴

تعمیہ ۱۲۷۵
۶۳۴
۱۹۰۹ء

قطعہ

شوقِ پابوسِ محمدؐ در سر	داشت محمود علیخان تا حال
باصد اخلاص دلی از لندن	رفت نواب بجنّت امسال

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

آن ہمسرِ خلد آشیان یوسف لقا رستم توان
والا ہمم گردون حشم انجم خدم عالی مکان
از شہرِ لندن جانبِ ملکِ عدم نہضت نمود
نواب محمود علی خان آہ فخرِ دودمان
تاریخ اگر پرسی زمن از جنوری بودہ دوم
در یوم شنبہ گشت خوش اعمال جنّت آشیان
ہان عرض کن جعفر زفرزندِ سعیدش مصطفےٰ
در ہجر آن مغفور باید صبر اے عالی نشان

سنہ ۱۹۰۹ء

قطعہ

آن ہمسر خلد آشیان یوسف لقا رستم توان
عالی ہمم کیوان علم گردون حشم انجم سپاہ
از شہر لندن یوم شنبہ ماہ ذی الحجہ نہم
شد رونق افزاے ارم نواب والا بارگاہ
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

محمود علی خان بہادر ذی الجود عالی رتبہ
لندن مین زمانہ سے ہوئے وہ مفقود انا للہ
ذی الحجہ مین تاریخ وفات نواب یون نظم ہوئی
جنّت مین ملا واہ مقام محمود یوم عرفہ
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

یوسف لقا حسین جلیل آسمان وقار
در جنوری دوم نمود انتقال ہاے
جعفر بگفت مصرع تاریخ رحلتش
نواب دین پناہ و فرشتہ خصال ہاے
سنہ ۱۹۰۹ء

حسب فرمایش جناب برادر بادشاہ دولہ صاحب ۱۹ فروری سنہ ۱۹۰۹ء گفتیم تاریخ انتقال سیّد محمد سبطین برادر مولوی سیّد حسین صاحب پنجشنبہ یکم ذی القعدہ سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

زاہد و متقی و نیکجہان سال حسین
راحت جان حزین گفت بازوی حسین

روز و شب در غم ہجر تو ہمین میگویم (برادر گویم) — در جہان سید ما رفت محمد سبطین

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعه

رفت از دہر محمد سبطین — آل یسین مطیع معبود

سال و تاریخ ز جعفر بشنو — آہ از ماہ دہم عشرہ بود

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعه

در غرۂ ذی القعدہ و روز پنجم — رفتہ زجہان قوت بازوی حسین

ہیہات افسوس وا دریغا صد آہ — دلدوز بود غم محمد سبطین

سنہ ۱۳۲۶ھ

سہ شنبہ بستم اپریل سنہ ۱۹۰۹ع مطابق بست و ہشتم ربیع الاول سنہ ۱۳۲۷ھ بیساکہ بدی اماوس سمت ۱۹۶۶ شام ساعت ہفت در دیرہ دون بابو درگا پرشاد صاحب رای بہادر انتقال نمودند

قطعه

انکی تاریخ تھی ولادت کی — نور افزای چشم مشتاقان

کیون اندھیرا ہو نہ زمانے مین — حا جیا بجھ گیا چراغ جہان

سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعه

بود آخر روز سہ شنبہ بستم اپریل حیف — رای بہادر درگا پرشاد جی چون بستند

اندرین گاہ دوستا نش تیرہ گردیدہ جہان — ہان آفتاب فرخ آباد زجہان نہان شد

سنہ ۱۹۰۹ع

تاریخ انتقال عزیزی آغا کلب حیدر صاحب نبیرۂ جناب ڈپٹی کلب حسین خان صاحب مرحوم

قطعہ

نوشاہ بنا گلشن جنت میں ہوا ساکن ہے ہے
مرنے کے تھے اے پسر ماہ لقا یہ دن سہے ہے
دنیا میں دولہن کو اور ماں کو چھوڑا ہمشیر بھی سہے
نادر او صاف کلب حیدر آغا کم سن ہے ہے
۱۹۰۹ء

متفرقات

قطعات تاریخی ورود سراج الملۃ والدین ہز مجسٹی امیر حبیب اللہ خان صاحب بہادر والی کابل در ہندوستان

قطعہ

خطاب ہز مجسٹی در گرفت از حضرت قیصر
بشہر آگرہ دربار و دعوت بے تامل شد
بحمد اللہ مستحکم بگشتہ رشتۂ الفت
حبیب قیصر عالم پناہ شاہ کابل شد
۱۳۲۴ھ

قطعہ

آن افتخار خاندان حضرت حبیب اللہ خان
وان شیر دل رستم توان در ہند آمد میہمان
عصر بپاہ جمہوری از التفات قیصری
گشتہ امیر ملک کابل ہز مجسٹی در جہان

سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ

از فیض مقدمش رشک جنان گردید ہندستان
بفرقش تاج شاہانہ صد و سی سال زیبا باد
بصد اقبال و دولت با ہزاران ہیبت و صولت
بدہلی والئے کابل مبارک عید اضحے باد

سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

والئے کابل سراج الملۃ والدین ہین
ذبح حیوان مقدس کا رہا ہر دم خیال
روز جمعہ چار سو ہندوستان مین دھوم ہے
ہو مبارک ہندوؤن کو عید اضحے بے مثال

۱۳۲۱ + ۴
سنہ ۱۳۲۴ھ

۵۸۳
۱۳۲۴
۵۸۳
سنہ ۱۹۰۷ء

قطعہ

شہ کابلستان ضیغم شکار	بہادر سخی پاک باطن رحیم
سمی محمد حبیب الہ	نگہبان ارکان دین قویم

بنصفت انوشیروان فی المثل	بحکمت بسان فلاطون حکیم
که در ماه ذی الحجہ دہلی رسید	بشان جلالی و طرز سلیم
ز قربانی گاؤ کرد اجتناب	بپاس ہنود آن شجاع حلیم
تعصب بہر حال ناخوشتر ست	ہمین ست جعفر رہِ مستقیم
مسلمان و ہندو ز فرطِ نشاط	ہمہ مدح گویانِ لطف عمیم
بگفتند تاریخ خاص اہل ہند	حبیبیم مبتاع ذبح عظیم (سنہ ۱۹۲۳)
بماندم یکے مطلع لاجواب	بخوانند اسلامیان فہیم
اگر حق شناسی شہ داد رس	رہ رستگاری ہمین دان و بس
سنہ ۱۳۲۴ھ	سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ

سراج الملۃ والدین دائم	فروزان در جہان صبح و مسا باد
حبیب اللہ آن جانِ زبردست (سنہ ۱۳۲۴ھ)	بنام نیک تا دور سما باد
جلال و شانِ او اللہ اکبر	خدایش یار و حامی مصطفیٰ باد
خطاب از حضرت قیصر گرفته	بفرقش تاج شاہی خوشنما باد
ہمایونش بود گلگشتِ دہلی	مبارک جمعہ با عید الضحیٰ باد (سنہ ۱۳۲۴ھ)
ولیعہدش قمر صورت فلک جاہ	تجلی بخش عالم دائما باد
کند آن نیر اصغر ترقی	مہِ روشن ہمہ شمس الضحیٰ باد

سنہ ۱۹۰۷ء

قطعۂ تاریخ ختنہ برخوردار سید علی سلمہ اللہ پسر میر گوہر علی صاحب

ق چاردہ معصوم و از الطاف سبحانی
شوی با عمر و علم و دولت و اولاد اے سید
شنو تاریخ ختنہ اے سعادتمند از جعفر
مبارک ہفتدہ ذی الحجہ جمعہ باد اے سید

سنہ ۱۳۲۴ھ

قطعہ در کیفیت فصل ہندوستان

برحال ہمہ رحم بکن اے باری ہر شام و پگاہ
از کثرت برف و نیز ژالہ باری مخلوق تباہ
در سال مسیحی چکید از کلکم تاریخ عجیب
نوروز بگشت در زمستان حاجی اللہ اللہ

سنہ ۱۹۰۷ء

قطعات تاریخی دربارۂ پاس شدن دختر برخوردار امیر حسن صاحب سلمہ اللہ تعالے در امتحان

قطعہ

ضیاے چشم و جگر گوشۂ امیر حسن
کہ نام نامی آن دخترست خیر نسا
در امتحان بشد کامیاب شکر اللہ
وزیر شاہ دکن ساعتی نمود عطا

سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

رہیں ماں باپ سر پر عفت زہرا ابھی ہو حاصل
بڑھے علم و عمل اقبال و دولت روز افزوں ہو
خدا کا شکر بعد امتحان کیا نیک ساعت میں
گھڑی تحفہ ملی خیر النسا بی بی ہمایوں ہو
۱۹۰۷ء

قطعات تاریخی تبدیلی جناب مستطاب شاہزادہ میرزا سکندر قدر بہادر تحصیلدار تحصیل قائم گنج

قطعہ

خبر پہونچی یکایک ہوش اوڑے کل خیر خواہوں کے
بپا ہے شور محشر بن رہا ہے یہ ہی قابو سے
نہ ہو خاموش تم بھی تو کہو کچھ حال دل جعفر
ہوئی بدلی سکندر کی حزین غم سے ارسطو سے
۱۹۰۷ء

قطعہ

بقائم گنج آمد حکم حاکم کہ دربارہ روان گردد ز تحصیل
ارسطوے خرد تاریخ گفتا سکندر قدر گشتہ حیف تبدیل
۱۳۲۵ھ

قطعہ

دم ہجرت بصد اخلاص بگو ہاں جعفر صاف دل پاک نگر نیک ہمہ ہا کم
۱۹۰۷ء ۱۳۲۵ھ

راست گو مشفق من مومن سادات نواز — صاحب عالم خوش آباد بماند دائم

سنہ ۱۹۶۳ — ف ۱۳۱۴

قطعہ

سہ سقوط عین در اعلام جائز ہے دانم ۱۲

ہان الف بر سینہ اے جعفر بکش نوحہ بخوان

تخرجہ ۱ ۱۹۰۸ / سنہ ۱۹۶۷ء عدل گستر پاک باطن اے سکندر الوداع

مثل سلمان حامی وحق بین شریک اہلبیت تخرجہ ۱ ۱۳۲۶ / سنہ ۱۳۲۵ھ

تخرجہ ۱ ۱۹۶۴ / سنہ ۱۹۶۳ الوداع اے جان نثار ابن حیدر الوداع

قطعہ تخرجہ ۱ ۱۳۱۵ / ف ۱۳۱۴

شاہزادم توئی سکندر قدر — قدر دان فقیر آبائی

صد و سی سال اے شفیق دلی — باش با صحت و توانائی

در فراقت چسان شود تسکین — رفت از قلب من شکیبائی

صنعت نقطہ دار و بی نقطہ — دم رخصت قبول فرمائی

بسفر رفتنت مبارک باد — ہمدمی خوش روی باز آئی

۲ ۲ ۹ ۳ ۸۲ — ۱ ۱ ۲ ۲۰۲ ۲ ۸۹

منقوطہ ۱۶۶ — غیر منقوطہ ۳۰۹

سنہ ۱۳۲۵ھ

تاریخ مقدمہ اللہ برکت سلمہ اللہ تعالیٰ کہ میر عابد حسین پیروی نمودہ بودند بمقابلہ قاضی ذوالفقار علی صاحب

قطعہ

کاٹ اس تیغ کا قیامت تھا — سپر حق سے دین پناہ سے بچے

میر عابد حسین کیا کہنا — ذوالفقار علی سے واہ بچے

۱۳۲۵ھ

قطعہ تاریخ مسجد

رونقِ اسلام روز افزون ہے شکر کبریا
خانۂ حق مین نمازی جمع ہین قدسی مآب
شور ہے اللہ اکبر کا جلال آباد مین
شیخ عبداللہ کی مسجد بنی کیسا لاجواب
۱۳۲۵ھ

بفضلہ تعالی تاریخ فتحیابی مقدمہ برادر چھپے صاحب سلمہ اللہ بوکالت جناب مولوی حامد علی خان بہادر بیرسٹر ایٹ لا

قطعہ

مشفق من مولوی حامد علی خان واہ واہ
کردیا اعدا کو پسپا سرکیا میدان کو
اپنے خیر اندیش سے تاریخ بھی سن لیجیے
فتح ہے منگل کے دن بائیسوین شعبان کو
۱۳۲۵ھ

قطعات تاریخ چاہ محمد رمضان خانصاحب رئیس قصبہ شمس آباد

قطعہ

اسکے بانی رمضان خان ہین محب شفیق
نہین رکھتا یہ کنوان دور تک اپنا ثانی

سرد ہے صاف ہے شیریں بھی ہے اے تشنہ دہن
آ یہاں چشمۂ کوثر کا ملیگا پانی
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

دیدار بستہ ایم از مدد طبع خداداد	تاریخ بگو جعفر کم علم زبان دان
سنہ ۱۳۲۵ھ	سنہ ۱۹۰۷ع
ہان از پئے دلداری و آرام خلائق	این چاہ بکنید حبیبم رمضان خان
ف ۱۳۲۵	سنہ ۱۹۰۷

حسب فرمایش برخوردار اقبال بہادر سلمہ اللہ تعالی

قطعہ

کنواں آل پیمبر کا بسان حوض کوثر ہے
مطہر سرد و شیریں اسکا پانی آکے پیجاؤ
خدا کے واسطے اے تشنگان وادی مقصد
اگر ہے چاہ دل سے آب کوثر کی ادھر آؤ
سنہ ۱۳۲۵ھ

قطعہ تاریخ در صلح و صفائی فیمابین میر تفضل حسین صاحب و
محمد رمضان خان صاحب

قطعہ

حق کے تفضل سے بر آئی مراد	دیکھا دم نزع دل آرام کو
شکر خدا مل گئے دو یار آج	عید ہوئی ذوق سے لے شام کو

۱۳۲۴
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعات تاریخ خطاب نائٹ براجہ تصدق رسول خان صاحب بہادر تعلقہ دار جہانگیر آباد ضلع بارہ بنکی اودہ بجناب شیخ تہور علی صاحب قدوائی جگوری تحصیلدار اکبر پور ضلع کانپور متخلص بصابری فرستادہ شد

قطعہ

رہو جہان مین بشادمانی بسر ہو بالطف زندگانی
فزون ہوا دلا دو مال و مکنت زیادہ اس سے بھی اب حشم ہو ف ۱۳۱۵
جلال و اقبال و فر و دولت یہ سب تصدق رسول کا ہے سنہ ۱۳۲۶ھ
خطاب نائٹ کا راجہ صاحب مبارک و سعد دمبدم ہو سمت ۱۹۶۵
سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ بطرز دیگر

خدا کرے پنجتن کا سایہ تمہارے سر پر رہے ہمیشہ
خوش اور راضی رہین گورنر زیادہ تر دولت و حشم ہو
وقار قیصر نے جو دیا ہے یہ سب تصدق رسول کا ہے
خطاب نائٹ کا راجہ صاحب مبارک و سعد دمبدم ہو
۱۹۰۸ء

در کیفیت تپ و لرزہ عالمگیر یکم شوال سنہ ۱۳۲۶ھ گفتم

ماہ رمضان مین یہ بلائے جانکاہ | قحط و بارش کے بعد آئی ناگاہ

کہتے ہین طیریا اسے اہل خرد
ہے سادہ دلون کا قول باداش گناہ

بیمار و ضعیف و مردہ دل ہے مخلوق
ہے شدت تپ سے حال ہر اک کا تباہ

اسکا دورہ ہے ہر جگہ مثل لپیس
لیتی ہے یہ نقد جان کو خالق ہے گواہ

لرزہ سرسام تپ و ورم ضعف جگر
نائب اسی جلاد کے ہین بی اشباہ

مزدور رہین کمیاب ملازم نایاب
ہر شخص ہے اسمین مبتلا شام و پگاہ

دوزخ کو بھرے کون نہین باورچی
سقے بھی بہشتی ہوے انا للہ

غلہ ہے جو کھیتو نہین اسے کاٹے کون
کیا رزق پرندون کو ملا ہے دلخواہ

فرصت ہی نہین ربیع بونے کے لیئے
یہ غم بھی رعایا نے اٹھایا جانکاہ

نفسی نفسی ہے ورد ہر خرد و بزرگ
ہمدرد نہین کوئی کسیکا جز آہ

دیکھو کشش الفت کامل کو ذرا
تاریخ مین بھی کام یہی آئی واہ

دامن کو جو خاک سے بچاتے تھے مدام
پیوند زمین ہوگئے وہ عالیجاہ

لاکھون ہوے اہل ہند صد حیف ہلاک
خالق کے سوا کون ہے مخلوق پناہ

عطار و طبیب و ڈاکٹر ہین خوشحال
لاحول ولا قوۃ الا باللہ

روزونکی قضا سے ہین جو مومن زندہ
افسردہ و پژمردہ ہین وہ بھی واللہ

باقی رہے صائمین انکا ہے یہ حال
کھانے کی نہ خواہش ہے نہ پانی کی چاہ

بیمار و ضعیف کربلا کا صدقہ
اپنے بندون پہ رحم کر بار الٰہ

قرآن مین حلاوت ہے نہ روزون مین مزا
کی عید بھی نے ذائقہ قصہ کوتاہ

ہے مدنظر نظم ہو جعفر تاریخ
پھیکا ہوا ماہ رمضان امسال آہ

۱۳۲۵
تعمیہ ۱
۱۳۲۶ھ

قطعات تاریخی جشن جوبلی

قطعہ

این ملک از کمپنی پس شورو شر اے جاے پناہ
گیرندہ بود مادرت نیک سیر خالق آگاہ
بعد پنجاہ سال در نومبر دوشنبہ دوم
شد جشن ہندوستان ز حکم اے قیصر سبحان اللہ

۱۹۰۸ء

قطعہ

اندر نومبر ملکۂ وکٹوریہ بعد فساد
این ملک را گرفتہ بود از کمپنی باخرمی
حالا بحکم جانشینش از پس پنجاہ سال
شد واہ حاجی یادگار عہد ہندی جوبلی

۱۹۰۸ء

قطعہ

در نومبر ملکۂ وکٹوریہ بعد فساد
ہند را گرفتہ بود از کمپنی با صد حشم
ہان بدور قیصری در مدت پنجاہ سال
جوبلی در ہند گشتہ شہر نومبر دوم

۱۹۰۸ء

قطعہ

ملکۂ وکٹوریہ نے اے نیکو خو اے افسر ہند
یہ ملک لیا تھا کمپنی سے سمجھو اے داور ہند

ہے شکر پچاس سال اس سال ہوئے نومبر مین
ہان عشرت جبوبلی مبارک سب کو اے قیصر ہند

قطعہ

سنہ ۱۹۰۸ء

مرحوم ز کمپنی پس دفع شر با نیک اسلوب
آزادہ گرفتہ ملکۂ نیک سیر ملک محبوب سنہ ۱۳۲۶ھ
بعد پنجاہ سال در نومبر از دو تاریخ ف ۱۳۱۶
شد جشن ہندہان ز حکم قیصر تالیف قلوب سمت ۱۹۶۵
سنہ ۱۹۰۸ء

قطعات تاریخی در توصیف مسٹر ڈیوہرسٹ کلکٹر بہادر ضلع بستی در بارہ امتحان

قطعہ

تازی کے امتحان مین اعزاز خوب پایا
میرے شفیق کامل عالی جناب آنز
تاریخ عیسوی ہے جعفر نے یہ کہی ہے
ڈیوہرسٹ ہو مبارک نیکو خطاب آنز
سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

عادل باذل رحیم فخر علما صاحب جوہر
عالم کامل فہیم رشک فضلا عالی گوہر
شکر اللہ در زبان عربی تکمیل نمود
بادا مسعود این خطاب اعلی ڈیوہرسٹ آنز
سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ مستزاد

اُردو ہندی و فارسی مین یکتا اے صاحب درس
علم عربی مین امتحان خوب دیا - بےخوف و ترس
سُن لیجیے جعفر سے مسیحی تاریخ - والا القاب
ہو آپ کو سعد یہ خطاب اعلیٰ - ڈیو ہرسٹ آنرس
سنہ ۱۹۰۰ء

قطعہ

اُردو و فارسی ہندی کے ہین عارف لاجواب	راز دان شعرا مشفق جعفر آنرز
سنہ ۱۳۲۶ھ	سمت ۱۹۶۵
امتحان علم زبان عربی مین دیکر	ہو مبارک ہوئے ڈیو ہرسٹ کلکٹر آنرز
ف ۱۳۱۶	سنہ ۱۹۰۸ء

قطعہ

امتحان دے کے زبان عربی مین ہوے پاس
میرے مشفق مرے ڈیو ہرسٹ جناب آنرز
دیکھ لو مصرع جعفر مین مسیحی تاریخ +
مہربان تمکو مبارک ہو خطاب آنرز
سنہ ۱۹۰۰ء

حسب فرمایش برادر نواب سکندر دولہ صاحب

قطعہ

ران تیغ مرتضیٰ کے جوہر کھلے چمن مین

کاٹے درخت یکسر صدہا صفین بچھا دین
اس کو جہاد اکبر کہتے ہین اے سکندر
روزہ کی دھن مین ساری نارنگیان اڑا دین
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

توڑ کر قفل شب تار مین الماری کا +
سکّے چاندی کے چرا لائے چرانے والے
دن کو پھر آ کے سکندر کو ہنر دکھلایا
اشرفی صاف اڑا لائے اڑانے والے
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

سخنم کامل العیار بود ؎		صاف و پاکیزہ چون طلائی ناب
قدر دانم کجاست واویلا		مژدۂ تاریخ اشرفی ناباب

۶۴ ۵۹۱ ۱۲۱۱ ۵۱
۱۹۱۷
۵۹۱
سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

ضلے مہر نے اشرفی اڑائی دن کو +
ڈھونڈھا کیے زرد رو کی اچھی تاریخ
جعفر اسی فکر مین ہین گم کردہ حواس
ملتی نہین لیکن اشرفی کی تاریخ ؎

۱۲۱۱ ۳۰ ۵۹۱ ۱۱۰ ۱۱۵ ۴۸۰
۲۵ ۳۷
۱۲۱۱
سنہ ۱۳۲۶ھ

ط بازار سخن مین دیکھ آیا جعفر

متفرق

مصرع	مصرع
اشرفی غالب بشد یک بیک از اکم بکن	سن تیرہ سے پچیس ہجری میں آئے یمن
۵۹۱ - ۱۱۱۳ - ۳۰۶ / ۱۹۱۰ / سنہ ۱۹۰۹ء	سنہ ۱۳۲۵ھ

ذی عزت حسین - آغا صادق حسین - نور نظر گرامی گوہر - سید محمد نظیر

ف ۱۳۱۵ سنہ ۱۳۲۵ھ سنہ ۱۹۰۸ء سنہ ۱۳۲۶ھ

غیور علی - سید آغا میر - قرۃ العین رشک قمر - عالی گہر فرخ طالع - آغا صادق علی بیابا

سنہ ۱۳۲۶ھ سنہ ۱۳۲۶ھ سنہ ۱۳۲۶ھ سنہ ۱۳۲۶ھ سنہ ۱۳۲۶ھ

ماہ انور بکر د سید نواب خانہ آباد — سید نواب عصر نوشاہ بنے ماشاء اللہ

سنہ ۱۳۲۶ھ سنہ ۱۳۲۶ھ

منسلک دو گوہر بحر شرف سید موسے — سید نواب منعقد در گشتہ

سنہ ۱۳۲۶ھ سنہ ۱۳۲۶ھ

خانہ آباد سید نیک اوقات — بنا دولہ رجب کی تیرھویں کو آفتاب بھی

سنہ ۱۳۲۶ھ سنہ ۱۳۲۶ھ

آل میر نذر الدین - میر شرافت الدین - محمد اظہر حسین - محمد ثروت حسین

سنہ ۱۳۲۶ھ سنہ ۱۳۲۶ھ سنہ ۱۳۲۶ھ سنہ ۱۳۲۶ھ

سید محمد نظیر - فضل علی شاہ - ظفریاب عباس - سید تجمل حسین خان

سنہ ۱۳۲۶ھ سنہ ۱۳۲۶ھ سنہ ۱۳۲۶ھ سنہ ۱۳۲۶ھ

میر وقار حسن خان - شیغم ہند - بدر خورشید - خورشید رو

سنہ ۱۳۲۶ھ سنہ ۱۹۰۹ء سنہ ۱۳۲۶ھ سنہ ۱۳۲۶ھ

لخت دل مبارک - لخت جگر سید - طلوع اختر - سید امانت علی خان

سنہ ۱۳۲۷ھ سنہ ۱۳۲۷ھ ف ۱۳۱۶ سنہ ۱۳۲۷ھ

سید پاک خصلت علی - محمد وارث حسین - سید اطاعت علیخان - مشکور علی خان

سنہ ۱۳۲۷ھ سنہ ۱۳۲۷ھ ف ۱۳۱۶ سنہ ۱۳۲۷ھ

نواب عزلت علیخان - نواب متوکل علیخان - محمد حکومت علیخان

سنہ ۱۳۲۷ھ ف ۱۳۱۶ سنہ ۱۳۲۷ھ

محمد نیابت علی خان - محمد مجتبیٰ حسین خان

ف ۱۳۱۶ سنہ ۱۳۲۶ھ

سجع

بان رونق جہان محمد مصطفیٰ حیدر رشید بد

سنہ ۱۳۲۷ھ

دم فزن مشکل کشائے مصطفیٰ حیدر بجود

سنہ ۱۳۲۷ھ

حق آگہ حق نما مجلس نشین مصطفیٰ حیدر

سنہ ۱۳۲۷ھ

امام المتقین حق جو ولی مصطفیٰ حیدر

سنہ ۱۳۲۷ھ

خدا آگاہ آل پاک نفس مصطفیٰ حیدر

سنہ ۱۳۲۷ھ

بپایہ فخر اسکندر وزیر مصطفیٰ حیدر

سنہ ۱۹۰۹ء

تاریخ انتقال سیّد برکات احمد صاحب

اَلسَّلَامُ عَلٰی آلِ النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

سنہ ۱۳۲۴ھ

اَلصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

سنہ ۱۳۲۴ھ

داغ جوان مرگ

سنہ ۱۳۲۵ھ

تاریخ انتقال دختر میر مرزا محمد کاظم صاحب

غنچہ دہان نازون کی پالی اُٹھ گئی دنیا سے ہاے

سنہ ۱۹۰۸ع

وہ لعل لب چوتھے برس نازون کی پالی مر گئی

سنہ ۱۳۲۶ھ

باغبان پھول کیا یک مثل گل کمھلا گیا

سنہ ۱۹۰۸ع

حشمت آرا بیگم شد — حشمت آرا حاجیہ مردہ صد آہ

سنہ ۱۳۲۶ھ — سنہ ۱۳۲۶

حشمت آرا بھی اب ارم مین ہے

سنہ ۱۳۲۶ھ

صفدر حسین آل نبیؐ ہے آج فردوس آشیان

۱۳۲۶ھ

مرد صفدر رواے بد بست و یک ماہِ صیام

۱۳۲۶ھ

صد ہاے بد ماہ صیام و بست و یک صفدر نماند

۱۳۲۶ھ

حاجی نواب محمود علیخان صاحب جنان مقام

۱۳۲۶ھ

حاجی نواب محمد محمود علیخان بہشت مسکن

۱۹۰۹ء

رفت از دارِ الم یوسف لقا نواب ہاے

۱۳۲۶ھ

شعر

زدریا ولی بہر لب تشنگان | چہ کند بدایں چاہ رمضان خان

۱۳۲۶ھ ۱۹۰۹ء

ہاے پرائیڈنسی عالم بگشتہ آزرس

۱۹۰۹ء

ہاے پرائیڈنسی صاحب ہوئے بہر آزر

۱۹۰۹ء

تاریخ انتقال جناب بابو درگا پرشاد صاحب راے بہادر

آہ خیر طلب دولتخواہ

۱۹۰۹ء

ناشاد و جوان کلب حیدر آغا صد ہاے

۱۹۰۹ء

تمام شد